© rasailojaraid.com

دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے کہا کہ صدر بش نے اپنی تقریر میں علانیہ اعتراف کیا ہے کہ لال مسجد کا سانحہ امریکی جنگ کا حصہ ہے اور حکمرانوں نے امریکی ایجنڈا پر عمل کرنے پر یہ سب کچھ کیا ہے۔ تقریب سے مولانا انوار الحق، نائب مہتمم، مولانا عبدالحنان جہانگیروی فاضل دیوبند، مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبان اور دیگر اساتذہ نے خطاب کیا۔ (۴ راگست کے اخبارات)

کورین سفارتکاروں کی آمد اور ملاقاتیں: ۲۹ رجولائی ۲۰۰۷ کو کوریا کے مسلم کمیونٹی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کی۔ جس کی قیادت پاکستان میں متعین جنوبی کوریا کے سفیر کر رہے تھے۔ وفد نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے اپیل کی کہ وہ کورین یرغمالیوں کی رہائی میں مدد کریں اور اپنے اثر ورسوخ کو استعمال کریں۔ مولانا سمیع الحق مدظلہ نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اور انہیں مشورہ دیا کہ پہلے مرحلہ پر کوریائی حکومت افغانستان میں موجود اپنے افواج کو فوری طور پر وہاں سے نکال دے جس سے خیر سگالی کی فضا پیدا ہوگی، سفیر نے کہا کہ ہماری حکومت اس کا پہلے سے اعلان کر چکی ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ طالبان کا اپنے قیدیوں کو آزادی دلانے کی شرط تو افغانی حکومت ہی پوری کر سکتی ہے۔ امریکہ اور اقوام متحدہ اس میں موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ جبکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بھی اس وقت کوریائی شہریت رکھتے ہیں۔ سفیر کوریا نے سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ بانی کی مون کی طرف سے بھی مولانا سمیع الحق کو خیرسگالی اور محبت کے جذبات پہونچائے۔ جبکہ ان کے سیکرٹری جنرل بننے سے قبل مولانا سمیع الحق کی دو سال قبل سیول کوریا کے دورہ کے موقع پر ان سے بحیثیت وزیر خارجہ کوریا خوشگوار ملاقاتیں ہوئی تھیں۔ اگر چہ عرصہ سے ان کا رابطہ طالبان اور افغانستان میں مزاحمتی قوتوں سے منقطع ہے لیکن اس کے باوجود بھی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر یرغمالیوں کی رہائی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اس سلسلہ میں کورین سفارتکاروں کے رابطے تاحال جاری ہیں۔

سینٹ کی خارجہ کمیٹی میں جراتمندانہ موقف: 29 رجولائی (اکوڑہ خٹک) جمعیۃ علماء اسلام کے سربراہ سینیٹر مولانا سمیع الحق نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ کی حالیہ قانون سازی بیانات اور قراردادیں پاکستان کے خلاف کھلا اعلان جنگ ہے اس لیے اس حساس ترین معاملہ پر فوری طور پر (پارلیمنٹ قومی اسمبلی اور سینٹ کا مشترکہ اجلاس) بلایا جائے جس کا ایک نکاتی ایجنڈا ہو اور پورا پارلیمنٹ اس پر تفصیل سے غور کر کے قومی یکجہتی کا اظہار کر کے امریکہ کو دوٹوک پیغام دے کہ سیاسی اختلافات کے باوجود ملکی سلامتی اور بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے قوم متفق ہے۔ مولانا سمیع الحق نے سینٹ کے خارجہ امور کے قائمہ کمیٹی کی جرأت مندانہ موقف اور متفقہ قرارداد کو نہایت خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں نے کل کے اجلاس میں بھی یہ تجویز رکھی تھی کہ اس معاملہ پر پارلیمنٹ کا فوری اجلاس بلایا جائے اور اگر مصلحت کا تقاضہ ہو تو یہ اجلاس ان کیمرہ بھی رکھا جا سکتا ہے جیسا کہ اس سے قبل صدر ضیاء الحق اور جونیجو کے دور میں جنیوا معاہدہ پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس ہوا تھا ویسے بھی موجودہ قومی اسمبلی کی معیاد پورا ہونے کو ہے کم از کم ایک اجلاس دونوں ایوانوں کا مشترکہ ہونا چاہیے۔ (۳۰ رجولائی کے اخبارات)

© rasailojaraid.com